ماڈیول ۴

ام القرآن

(تفسیر سورۃ الفاتحہ)

شیخ حماد لکھوی

دوسری آیت

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا

علومِ خمسہ

(شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمہ اللہ)

۱۔عِلْمُ الْاَحْکَامْ

۲۔عِلْمُ الْمُخَاصِمَہ

۳۔عِلْمُ التَّذْکِیْرِبَاٰلاءِ اللہ

۴۔عِلْمُ التَّذْکِیْرِبِاَیَّامِ اللہ

۵۔عِلْمُ التَّذْکِیْرِ بِالْمَوْت وَمَابَعْدَہٗ

ان تمام چیزوں کا خلاصہ ہمیں سورۃ الفاتحہ میں ملتا ہے۔

الرَّحْمٰنِ اور الرَّحِیمِ میں فرق

الرحمٰن	الرحیم
الرحمٰن میں زیادہ وسعت ہے کیونکہ اس میں حروف زیادہ ہیں	الرحیم میں الرحمٰن کے بہ نسبت ایک حرف کم ہے لیکن ہمیشگی اور دوام ہے
صرف اللہ کی ذات کے ساتھ مخصوص ہے	اللہ تعالیٰ اور اس کی مخلوق دونوں کیلئے استعمال ہوتا ہے
خصوصی رحمت	عمومی رحمت

رحمت: ڈھانپ لینا

اللہ تعالیٰ کی ذات ڈھانپ لینے والی ہے، لوگوں کے گناہوں کو، ان لوگوں کو جنہیں خوف لاحق ہے اور جو مصیبت کا شکار ہیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

جَعَلَ اللَّهُ الرَّحْمَةَ مِائَةَ جُزْءٍ، فَأَمْسَكَ عِنْدَهُ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ جُزْءًا، وَأَنْزَلَ فِي الأَرْضِ جُزْءًا وَاحِدًا، فَمِنْ ذَلِكَ الْجُزْءِ يَتَرَاحَمُ الْخَلْقُ

اللہ نے رحمت کے سو حصے بنائے اور اپنے پاس ان میں سے ننانوے حصے رکھے صرف ایک حصہ زمین پر اتارا اور اسی کی وجہ سے تم دیکھتے ہو کہ مخلوق ایک دوسرے پر رحم کرتی ہے۔ [صحیح بخاری: ٦٠٠٠]

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

لو يعلَمُ المؤمِنُ ما عندَ اللهِ مِنَ العقوبَةِ ، ما طَمِعَ في الجنةِ أحدٌ ، ولَوْ يَعْلَمُ الكافِرُ ما عندَ اللهِ مِنَ الرحمةِ ما قنطَ مِنَ الجنةِ أحدٌ

اگر مومن یہ جان لے کہ اللہ کے یہاں کس قدر عذاب ہے، تو کوئی اس کی جنت کی امید نہ رکھے اور اگر کافر یہ جان لے کہ اللہ کی رحمت کس قدر ہے، تو کوئی اس کی جنت سے ناامید نہ ہو۔ [صحیح مسلم: ۲۷۵۵]

نَبِّئْ عِبَادِي أَنِّي أَنَا الْغَفُورُ الرَّحِيمُ وَأَنَّ عَذَابِي هُوَ الْعَذَابُ الْأَلِيمُ

اے نبیؐ، میرے بندوں کو خبر دے دیجیئے کہ میں بہت درگزر کرنے والا اور رحیم ہوں۔

مگر اِس کے ساتھ میرا عذاب بھی نہایت دردناک عذاب ہے [سورۃ الحجر: ۴۹-۵۰]

اللہ تعالیٰ کی رحمت

---كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلَىٰ نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ---

تمہارے رب نے رحم وکرم کا شیوہ اپنے اوپر لازم کر لیا ہے۔[سورۃالانعام: ۵۴]

---وَرَحْمَتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ۚ---

مگر میری رحمت ہر چیز پر چھائی ہوئی ہے۔[سورۃالاعراف: ۱۵۶]

اللہ تعالی کی رحمت

قُلْ يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِن رَّحْمَةِ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا ۚ

إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

(اے نبیؐ) کہہ دیجیئے کہ اے میرے بندو، جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے،اللہ کی رحمت سے مایوس

نہ ہو،یقیناً اللہ سارے گناہ معاف کر دیتا ہے،وہ توغفوررحیم ہے۔[سورۃالزمر: ۵۳]

اللہ تعالی کی رحمت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

إنَّ اللَّهَ كَتَبَ كِتابًا قَبْلَ أنْ يَخْلُقَ الخَلْقَ: إنَّ رَحْمَتي سَبَقَتْ غَضَبِي، فَهو مَكْتُوبٌ عِنْدَهُ فَوْقَ العَرْشِ " .

اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا کرنے سے پہلے ایک تحریر لکھی کہ میری رحمت میرے غضب سے بڑھ کر ہے۔چنانچہ یہ اس کے پاس عرش کے اوپر لکھا ہوا ہے۔